سوال

(393) زکوۃ کی مد سے مفید کتابوں کی اشاعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مدزکوۃ سے کتابوں کی اشاعت کا حکم؟ (یقین شاہ اورکزئی ابوظبی) (۲۵اکتوبر ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مفید کتابوں کی اشاعت زکوۃ کی مد سے نہیں ہو سکتی۔ شیخنا محدث روپڑی رحمہ اللہ فرماتے ہیں زکوۃ کے مصارف میں ''فی سبیل اللہ'' سے مراد ''جہاد'' ہے اور حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حج و عمرہ بھی ''فی سبیل اللہ'' میں داخل ہے۔ صورت مسئولہ ''فی سبیل اللہ'' میں داخل نہیں کیونکہ اگر وہ کتاب بطورِوقف اغنیاء کو دی جاتی ہے تو زکوۃ وقف کرنا ثابت نہیں اور اگر بطورِملک اغنیاء کو دی جاتی ہے تو غنی کو زکوۃ دینی جائز نہیں۔ بہر صورت صورت مسئولہ جائز نہیں۔ فتاویٰ اہل حدیث: (۵۲۵/۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:322

محدث فتویٰ